

پروفیسر ڈاکٹر نور محمد غفاری

جدید عالمی نظام کیلئے امریکی لائحہ عمل

یہودی عزائم، امریکی منصوبے اور سازشیں بے نقاب

- ۱۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے ہمیں ایک درد مند بھائی نے یہ وثیقہ ارسال کیا۔ یہ امریکی قومی مجلس امن کے فیصلہ پر مبنی ہے، جو اس نے ۱۶ مارچ ۱۹۹۱ء کو وائٹس آف امریکہ سے نشر کیا۔ یہ جدید امریکی عالمی نظام کے اہم نقاط کا بیان ہے۔
- ۱۔ مستقبل میں قیام امن کے نظام میں دیگر ممالک مثلاً فرانس، برطانیہ، اٹلی اور روس کو شامل کیا جانا چاہیے۔
- ۲۔ ایران اور ترکی ایسے غیر عربی ممالک کہ ان ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار کیا جانا چاہیے جنہوں نے ہمارے ساتھ مل کر عراق کے خلاف جنگ لڑی مثلاً خلیجی ریاستیں، مصر، شام اور مراکش۔
- ۳۔ ایران اور عراق میں ہونے والے واقعات کے پیش نظر ہماری مستقبل میں سیاست یہ ہوگی کہ ایک ایسی فوج تیار کی جائے یا سوجو درکھی جائے جو کسی بھی دوسری فوجی طاقت کا مقابلہ کر سکے، اس طرح اس منطقہ (مشرق وسطیٰ) میں طاقت کا توازن بھی قائم رہے گا لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوگا کہ کسی عرب ریاست یا ترکی یا ایران یا ایتھوپیا (حشہ) کو (علاقہ کا پولیس مین بنا کر اسے یہ اجازت بھی دی جائے کہ وہ) امریکی مفادات کے لیے خطرہ بن سکے۔
- ۴۔ خلیجی ریاستوں کی دفاعی طاقت (نہ کہ جنگی صلاحیت) کو بہتر بنایا جائے اور یہاں فوجی خدمات کو لازمی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ملحوظ رکھا جائے کہ ان ریاستوں کے ہمسایہ ممالک میں سے کسی کو بھی فوجی اعتبار سے اس قدر طاقتور نہ بننے دیا جائے کہ وہ ان پر حملہ آور ہو سکے۔
- ۵۔ جارحانہ اور مکمل تباہ کن جنگی ساز و سامان کی فروخت عربی اور اسلامی ممالک کے لیے بند کر دی جائے۔
- ۶۔ اگر کسی خاص ضرورت کے تحت اس مذکورہ بالا قسم کا اسلحہ ان ممالک کو فروخت کرنا ہی پڑے تو درج ذیل امور کو مد نظر رکھنا ہوگا۔

- (۱) ایسا اسلحہ زیادہ مقدار میں نہ دیا جائے۔
- (۲) اس قسم کا اسلحہ نہ دیا جائے جو تیزی کے ساتھ حرکت میں لایا جاسکے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکے۔
- (۳) فاضل پرزہ جات پوری مقدار میں نہ دیئے جائیں۔

(۴) اس اسلحہ کا سودا پانچ عرب ریاستوں (غالباً سعودی عرب، عرب امارات، شام، مصر اور مراکش) کی ہنگامی میں کیا جائے۔

۷۔ شام مصر اور بعض دوسری چھوٹی غیر عرب ریاستوں مثلاً ایران، ترکی اور ایٹھویپا کی معمولی نمائندگی کے اشتراک سے ایک مشترکہ امن فوج تیار کی جائے۔

۸۔ خلیجی ریاستوں کی دولت، جوان پر حملوں کا سبب بنی ہوئی ہے، کی مناسب تقسیم ایک بینک برائے تعمیر کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی مگر اس بینک کی اصل پالیسی امریکہ، برطانیہ اور فرانس وضع کریں گے اس بینک کی نمایاں ترجیحات یہ ہوں گی۔

(۱) مشترکہ امن فوج کا کنٹرول سنبھالنا۔

(۲) ایسے ممالک میں بڑے منصوبوں کی تعمیر و تکمیل کے لیے فنڈ مہیا کرنا جو (مذکورہ بالا) مشترکہ فوج کے معاون ہوں، مثلاً شام۔ (۳) اس طرح ان بعض غیر ممالک میں ایسے منصوبوں کی تکمیل کے لیے فنڈز مہیا کرنا جو اس منطقہ میں امن کے لیے بڑا رول ادا کر سکتے ہیں مثلاً ایران، ترکی اور حبشہ۔

(۴) بعض اہم اور غریب حکومتوں مثلاً یمن، تیونس اور سوڈان کی مالی معاونت کرنا، البتہ ان حکومتوں کی اس طرح مدد کرتے وقت ان باتوں کو زیر غور رکھنا ہوگا۔

(۵) یہ مالی مدد صرف معمولی قسم کی تعمیر و ترقی کے لیے ہو۔

(ب) اس کے بدلے ان سے مضبوط تعلقات کی استواری کی توقع کرنا۔

(ج) اس مالی مدد کا مقصد ان حکومتوں سے امریکی پالیسی کی سمنوائی کرنا ہوگا۔

۹۔ تمام عرب ملکوں کے ایسے حکومتی نظاموں کو تبدیل کرنا جو امریکی پالیسی سے مطابقت نہ رکھتے ہوں، اس منصوبہ کی بعض تفصیلات یوں ہوں گی۔

(۱) خلیجی ریاستیں: ان ریاستوں کے حکومتی نظام میں رد و بدل کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ یہ ہمیشہ امریکی پالیسی کی بنا پر جوش حامی رہی ہیں اور رہیں گی، ان کے اس حکومتی نظام کو باقی رکھنا ہی امریکی مفادات کا تحفظ ہے البتہ یہ کوششیں جاری رکھی جائیں کہ ان ریاستوں میں زمام اقتدار ایسے افراد کے ہاتھوں میں آئے جو مغرب کے تعلیم یافتہ ہیں اور ایسی کوششیں بھی کی جائیں جن کی بدولت ان ریاستوں کی مذہبی ثقافت کو بدل دیا جائے۔

(ب) دیگر ممالک۔ شام: شام کے حکمران حافظ الاسد ہمیں قبول ہیں، انہیں اس منطقہ میں کام کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ شام کو ترقی کے اس مقام پر لے جانا چاہیے جو حافظ الاسد کو اس خطہ کا مرد آہن بنا سکے کیونکہ انہوں نے عراق کے خلاف جنگ میں، عملاً ثابت کر دیا ہے کہ ان پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ مصر: اگرچہ مصر کی موجودہ قیادت نے (امریکی پالیسی کے اتباع میں) صحیح اور قابل قبول رویہ اختیار کیا لیکن یہ حکومت مصری رائے عامہ کو کنٹرول نہیں کر سکتی لہذا اس میں اس کے بارے میں جدید خطوط پر سوچنا ہوگا۔ دراصل جمال عبدالناصر اور انوار السادات کے دور میں آزادی رائے بہ پہرہ لگا دیا گیا تھا جس کے جمہوریت پر منفی اثرات ظاہر ہوتے، اب ضروری ہے کہ مصر میں جمہوریت کو بچلنے پھولنے کا موقع دیا جانا چاہیے تاکہ ہر شخص آزادی کے ساتھ اپنی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے اور اسلامیین (بنیاد پرستوں) کو راہ سے ہٹانے کا یہی طریقہ ہے۔

۳۔ فلسطین اور اسلامی تحریکات: اسلام کے بڑھتے ہوئے اثر و نفوذ کو روکنے اور فلسطین کے قبضہ پر مسلمانوں کے (دینی، اخلاقی اور نفسیاتی) دباؤ کو کم کرنے کے لیے ان خطوط پر عمل پیرا کرنا ہوگا۔

مسلمانوں کو ان کے فروعی اختلافات میں الجھا کر ایک دوسرے سے لڑانا تاکہ وہ اپنی طاقت کا آپ مقابلہ کرتے رہیں، جیسے مصر کے محمد الفزالی نے اسلام میں عورت کے مقام کے موضوع کو چھیڑ کر باہمی منافرت کی جنگ کو بھڑکایا۔

وہ خلیجی ریاستیں جو اسلامی شریعت کے نفاذ پر سختی سے عمل پیرا ہیں یا اس کے نفاذ کے بارے میں غور کر رہی ہیں، ان کی حکومتوں کو تبدیل کرنا، جب کوئی حکومت اسلامی شریعت کا نفاذ کرے اس کے خاتمہ کے لیے پوری کوشش کرنا مثلاً سعودی عرب میں شرعی حدود کا نفاذ ہے اس کے لیے ان کے بعض شیوخ کو ورغلانا اور ان کی سرگرمیوں کو معطل کرنا چاہیے۔ اس طرح تمام اسلامی تحریکات اور نظام پر کاری ضرب لگانا ضروری ہے۔

جہاں اسلامی ذہن رکھنے والی حکومتوں کے بدلنے سے ایسے شرعی قوانین سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا وہاں یہ بات بھی قابل توجہ ہوگی کہ وہ علماء اسلام جو رائے عامہ پر اثر انداز ہو سکتے ہیں ان کے خیالات کی عوام تک رسائی میں رکاوٹیں کٹری کرنا ہوں گی۔

عوام کے حکومتی اداروں میں اسلامی ذہن رکھنے والوں کو ملازمت کے مواقع نہیں ملنا چاہیے۔ یہ پالیسی صرف خلیجی ریاستوں تک ہی محدود نہ ہوگی بلکہ اس کا دائرہ کار تمام اسلامی ریاستوں تک بڑھانا ہوگا۔ اسلامی فکر کو آگے بڑھانے کا اصل کو تعلیم و تربیت اور ابلاغ عامہ کے ذریعے اپنے خیالات عوام الناس تک پہنچانے سے روکنا ہوگا۔ یہی وہ طریقہ ہے جس کی بدولت اسلام کی ترویج و ترقی کے لیے کام کرنے والوں کو رائے عامہ کو متاثر کرنے کا موقع دیا جاسکتا۔ مثلاً عبدالعزیز عبدالستار اور یوسف القرضاوی نے انہی ذرائع (تعلیم و تربیت اور ابلاغ عامہ) سے عوام الناس میں پذیرائی پائی۔ اسی طرح بعض عراقی کویٹ کی شمولیت حاصل کر کے طاقتور بن گئے اور اسلامی فکر کی قیادت ان کے ہتھ آگئی۔ اسی طرح سعودی عرب میں مناع القطان نے اپنے اثرات چھوڑے ہیں۔

اسلامیوں کو (ان کے اپنے ممالک میں بھی) اقتصادی اور اجتماعی معاملات میں نمایاں مقام پیدا کرنے سے باز رکھنا ہوگا ورنہ وہ ان کے توسط سے اپنے ممالک سے باہر بھی اثر انداز ہوں گے۔

۱۰۔ بہت ہی قابل توجہ معاملہ عرب اور مسلمان ممالک سے افرادی قوت کا خلیجی ریاستوں میں آنے کا ہے اس کا روکنا نہایت ضروری ہے۔ ان کے مقابل افرادی قوت کا سری لنکا، فلپائن اور تھائی لینڈ سے لانا ضروری ہے کیونکہ ان ممالک سے لائی گئی غیر مسلم افرادی قوت اسلامی اعتقادات اور اقدار پر منفی اثرات چھوڑے گی۔ اگر ان تین ملکوں کی افرادی قوت ضرورت کا معیار یا مقدار پوری کرنے سے قاصر ہو اور دیگر ممالک (اسلامیہ اور عربیہ) سے لوگ منگوانا ہی ہیں تو پھر یہ ضرور ملحوظ رکھنا ہوگا کہ وہ پاکستان یا بنگلہ دیش سے نہ ہوں اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہو گیا ہے۔ کہ دیگر (غیر مسلم) ممالک سے رابطہ رکھا جائے تاکہ بوقت ضرورت وہاں سے افراد بلائے جاسکیں۔

۱۱۔ ضروری ہو گیا ہے کہ مسلم ممالک کے نظام تعلیم اور ثقافت کو تبدیل کیا جائے اور ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں کا وقت بڑھایا جائے۔

۱۲۔ اسلامی اور دینی جماعتوں مثلاً سلفی اور اخوانی کے مابین اختلافات کی حوصلہ افزائی کر کے انہیں زیادہ بڑھایا جائے۔

۱۳۔ اسلام فکرمکر دار رکھنے والی حکومتوں مثلاً پاکستان اور سوڈان کی پسپائی اور مشکلات کا شکار رہنے دیا جائے۔

امریکی قومی مجلس امن کا یہ ۱۳ نقطہ پر مشتمل نئے عالمی نظام کا منصوبہ کس قدر جامع ہے؛ کتنی ژرف نگاہی اور مطالعاتی کاوشوں کے بعد تیار کیا گیا ہے؛ کتنا قابل عمل، عالم اسلام کی دشمنی میں کس قدر چابک دست ہے؛ اور کس قدر واضح حکمت عملی رکھنے والا ہے؛ اس کا اندازہ تو ہم میں سے ہر ایک نے اس کے ترجمہ سے کر لیا ہی ہوگا بشرطیکہ ہماری سوچ و فکر کے سوتے بالکل ہی خشک نہ ہو گئے ہوں اور ہماری رگ حمیت نے پھٹنا بالکل ہی نہ چھوڑ دیا ہو یا امریکی ذیو استبداد کے سامنے ہماری مرغوبیت احساس کثرت کی تمام حدود کو چھانڈ نہ چکی ہو اور ہم مکمل طور پر اپنی بربادی پر رضامند نہ ہوئے ہوں، البتہ اپنی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے ہم اس کے اہم نکات کی طرف اشارہ کرتے جاتے ہیں۔

(۱) امریکہ کو اس نئے عالمی نظام کے نفاذ کے لیے کفر کے ملت واحدہ ہونے پر یقین ہے، آپ دیکھیں گے کہ یہاں کسی غیر مسلم ملک کے لیے امریکہ نے نہ کسی خطرہ کا امکان ظاہر کیا ہے، نہ کسی کے خلاف خطرہ کی منصوبہ بندی کی ہے، بلکہ اس کی ابتداء ہی اس سے کی ہے کہ اس منصوبہ کے تحت مستقبل میں قائم ہونے والے امن میں فرانس، برطانیہ، اٹلی اور اور روس کو بھی شامل کیا جائے۔ اگر کفر اپنے تمام تر جغرافیائی، سیاسی، اقتصادی اور نسلی اختلافات کے باوجود مسلمانوں کے خلاف ملت واحدہ ہے تو کیا ایک اللہ، ایک رسول، ایک قرآن اور ایک کعبہ کو ملنے والے مسلمان کفر کے خلاف ایک امت نہیں بن سکتے؛ آخر اختیار کی ریشہ وانیوں اور سازشوں کا شکار ہو کر وہ کب تک آپس میں ہی دست و پائی رہیں گے؛ ان کے بھول پن اور سادگی بلکہ نادانی کا سلسلہ کب ختم ہوگا اور کم گشتہ مومنانہ فراست جہان کی اصل متاع گرانمایہ ہے انہیں کب واپس ملے گی؛ یہ کب اپنی ہی عقل سے اپنا نفع و نقصان سوچیں گے؛ اور اپنے ماضی اور حال پر اپنی ہی نگاہ بصیرت ڈال کر اپنے مستقبل کا خاکہ وضع کریں گے؟

(۲) امریکہ کو خلیج کی دولت اور اس کی جغرافیائی اور اقتصادی پوزیشن اس قدر عزیز ہے کہ اس کے عالمی نظام جدید کے منصوبہ کا اکثر و بیشتر اس کے گرد گھومتا نظر آتا ہے۔ اس کی حفاظت کے لیے وہ ہر قربانی دینے کو تیار ہے، ہر اس ملک کا دشمن ہے جو اس کی طرف میلی آنکھ سے دیکھے اور ہر اس ملک کی مدد کے لیے آمادہ ہے جو اس کی دولت کی حفاظت کیلئے امریکہ کا معاون بنے اس پر اتنا ہی دریافت کرنا کافی ہے کہ خلیج کی دولت عربوں اور مسلمانوں کی ہے یا امریکہ کی؛ جب اس دولت کے اصل مالک عرب اور مسلمان ہیں تو پھر امریکہ کو اس کی حفاظت کا اس قدر جنون کیوں؟

غالباً اصل مالک اس دولت کا امریکہ ہے عرب تو محض پہرہ دار ہیں آپ نے اس منصوبہ کے نقطہ نمبر ۸ میں پڑھا ہوگا کہ اس خطہ کی دولت کی تقسیم بھی امریکہ اپنی مرضی سے ایک بینک برائے تعمیر و ترقی کے ذریعے کرنا چاہتا ہے، البتہ اس بینک کی مالیاتی پالیسی وضع کرنے میں وہ برطانیہ اور فرانس کا مشورہ لے گا جو مل کر یہ طے کریں گے کہ خلیج کی دولت میں سے کن کن ممالک کی کن کن شکلوں میں مدد کی جائے؛ امریکہ اور اس کے حاریوں کی اس سوچ و فکر بلکہ لائحہ عمل سے آپ کن نتائج کی توقع کرتے ہیں؛ میرے خیال میں جواب واضح ہے۔

(۳) خلیجی ریاستوں میں افرادی قوت کے برآمد کرنے میں بھی امریکہ اپنی پالیسی ان ریاستوں کو دے رہا ہے۔ یہاں پہلے افرادی قوت پاکستان، بنگلہ دیش، بھارت، سوڈان اور مصر فراہم کرتے ہیں مگر امریکہ کو پاکستان، بنگلہ دیش اور سوڈان کے سادہ دل مسلمانوں کی بچیگی ایمان سے خطرہ ہے وہ جانتا ہے کہ یہ افراد خلیج میں اپنی اسلامی اقدار اور معتقدات کے ساتھ آتے ہیں اور یہاں کے عوام کو بھی متاثر کرتے ہیں اور انہیں مسلم بن کر رہنے کی عملی ترغیب دیتے ہیں، دوسری طرف یہاں سے دولت کما کر اپنے ممالک میں بھیجتے ہیں تو یہ دولت وہاں کی اسلامی تحریکات کی معاونت کا ذریعہ بنتی ہے یا کم از کم ان کا کمر لے جانے والے افراد کو مالی طور پر اس قدر مستحکم کر دیتی ہے کہ بھوک کے ڈر سے یا دولت کے لالچ میں امریکی پالیسیوں کی ہمنوائی نہیں کرتے بلکہ بے خوف مخالف بن جاتے ہیں۔

امریکہ ایسے افراد اور ممالک کو ان کی اسلامیت کی سزا دینے کے لیے خلیجی ریاستوں کو آمادہ کرنا چاہتا ہے کہ وہ افرادی قوت مصری لشکا، قحافی لینڈ اور فلپائن سے منگوائیں۔ اس سے امریکہ دو ٹوک کرنا چاہتا ہے ان ممالک کے کافروں کو اگر خلیجی مسلمانوں کے اسلامی عقائد و نظریات، جنہیں دولت کی طیش نے اگرچہ گھٹا دیا ہے، کو کمزور کریں گے اور ان کی دینی ثقافت کو خراب کریں گے نیز یہاں سے دولت کے بہاؤ کا رخ اسلامی ممالک سے غیر مسلم ممالک کی طرف ہو جائے گا۔ نتیجہً اسلام کمزور اور کفر معاشی طور پر مستحکم ہوگا، جو امریکہ کی اصل غرض ہے۔

افراد کی قوت کے بارے میں امریکی پالیسی کو خلیجی ریاستوں نے کس قدر پذیرائی بخشی ہے اس کے واضح آثار آپ ان میں سے کسی ریاست کا سفر کر کے دیکھ سکتے ہیں؛ مزید کچھ کہنا ہمارے ملکی مفاد میں نہیں ہوگا۔

(۴) اسلام کی فروخت کے بارے میں امریکی پالیسی اگرچہ خلیج کی دولت کے محور پر گردش کرتی نظر آتی ہے کیونکہ وہ

خلیج کا دفاع اس لیے مضبوط بنانا چاہتا ہے کہ اس کی دولت محفوظ رہے مگر وہ خطی ریاستوں (جو کہ مسلمان بھی ہیں) کو اس قدر مضبوط نہیں دیکھنا چاہتا کہ کل وہ امریکی امداد سے بے نیاز ہو کر اپنی دولت اپنی حفاظت کرنے کے قابل ہو جائے لہذا وہ انہیں بھی صرف دفاعی قسم کا اسلحہ برآمد کرے گا اور وہ بھی غیر مکمل۔ اگر آپ اس منصوبہ کے نقطہ ۱۲ اور ۱۳ کو دیکھیں تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ امریکہ کی اسلحہ پالیسی دراصل امت مسلمہ کے کمزور کرنے اور غیر مسلم ممالک کے طاقتور بنانے پر مبنی ہے، وہ چاہتا ہے کہ مسلمان ممالک زیادہ سے زیادہ اپنے دفاع کے اہل ہوں اور وہ بھی ایسے ممالک جو امریکی نظام جدید کے ہمنوا بلکہ مبلغ بن کر رہنے کا عہد کریں اور عملی ثبوت بھی دیں کہ باقی مسلم ممالک کو انہیں امریکہ اپنا دشمن گردانتا ہے لہذا انہیں دفاعی طور پر کمزور بنانا اور ان پر بوقت ضرورت ضرب کاری لگانا اپنا حق سمجھتا ہے۔

(۵) امریکہ مسلم ممالک کی قیادت بھی اپنی مرضی اور منشا کی پاس بے گاہہ ہر ناپسندیدہ قیادت کو بیٹھانا اور پسندیدہ قیادت کو آگے لانا چاہتا ہے، اس پسندیدگی اور ناپسندیدگی کا سبب امریکہ متعین کرے گا کہ کسی بھی مسلم ممالک کے عوام کو یہ حق نہیں کہ اپنی مرضی کی قیادت بذریعہ استقرا ب رائے یا بذریعہ مشاورت اہل علم و خبر آگے لائیں بلکہ انہیں امریکی پسند یا ناپسند کو ملحوظ خاطر رکھنا ہو گا۔ اس سلسلہ میں امریکہ ان افراد کو قیادت کے لیے ہتر بھجھتا ہے جو مغرب کے تعلیم یافتہ ہوں یا امریکہ پالیسی کے فریفتگان ہیں سے ہوں، کسی اسلامی معراج و فکر کے حامل غیرت مند مسلمان کو یہ حق نہیں ملنا چاہتی جیسا کہ اگرچہ انہیں اس کا ایک سالہ شیئر پارٹی کا حشر ہوا ہے جس کے غیور افراد واضح عوامی تائید کے باوجود جیلوں میں ہیں۔ اگر امریکی منصوبہ کی شقی ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳،